السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ ذکر کرتے ہیں، ’’کعبہ کو ساتھ بار منہدم کرنا مومن کو ایک بار غمگین کرنے سے زیادہ آسان ہے‘‘ کیا یہ حدیث صحیح ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حولا ولا قوة الا باللہ

''نے کعبہ کی طرف دیکھ کر فرمایا، ''تیری کتنی بڑی عظمت ہے، تیری کتنی بڑی حرمت ہے اور مومن کی حرمت اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑی ہے حدیث ان لفظوں میں وارد ہے، ''ابن عمر

نکالا اسے ترمذی نے (2 300) رقم: (2118) صحیح ابن حبان (7 506)، ترغیب للمنذری (3 240) اور ترغیب (3 294) میں مرفوعاً ہے، ''قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے مؤمن کی حرمت اللہ کے نزدیک تیری حرمت سے بہت بڑی ہے، اس کے مال کی، اس کے خون کی، ابن ماجہ (2 رقم: 3932) بسند ضعیف ہے جیسے کہ ضعیف الجامع (5006) اور غایۃ المرام) اور سند اس کی حسن ہے مرفوعاً۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص187

محدث فتویٰ